La Hawla Wa La Quwwata Illa Billahil ‘Aliyyil ‘Azim – Meaning, Benefits & Daily Remembrance

لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم — مکمل وضاحت (اردو)

یہ کلمات کیا ہیں؟

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

یہ کلمات اسلام کے عظیم ترین اذکار میں سے ہیں ان کا مفہوم یہ ہے کہ:

گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، جو سب سے بلند اور سب سے عظیم ہے

یہ ذکر انسان کو اپنی کمزوری کا احساس دلاتا ہے اور اللہ کی قدرت پر مکمل بھروسہ سکھاتا ہے

لفظی و معنوی تشریح

- لا حول: کسی حال کو بدلنے کی طاقت نہیں
- ولا قوۃ: کسی کام کو انجام دینے کی قوت نہیں
- الا باللہ: مگر اللہ کی مدد سے
- العلی العظیم: جو سب سے بلند اور سب سے عظیم ہے

یعنی انسان خود کچھ بھی نہیں کر سکتا جب تک اللہ اس کی مدد نہ فرمائے

قرآن سے مفہوم کی دلیل

سورہ ہود (11:88)

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ:

"میری کامیابی صرف اللہ کی طرف سے ہے"

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ ہر کامیابی، ہر بہتری اور ہر نجات اللہ کے اختیار میں ہے

حدیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟
لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہا کرو"
(بخاری، مسلم)

یہ حدیث اس ذکر کی عظمت اور روحانی طاقت کو ثابت کرتی ہے

اس ذکر کے روحانی فوائد

- دل میں توکل پیدا ہوتا ہے
- گھبراہٹ اور بے جا فکر میں کمی آتی ہے
- گناہوں سے بچنے میں مدد ملتی ہے
- آزمائش کے وقت صبر نصیب ہوتا ہے
- انسان اللہ پر مکمل اعتماد سیکھتا ہے

یہ ذکر انسان کو یہ سکھاتا ہے کہ ہر مشکل کا حل اللہ کے ہاتھ میں ہے

نماز کے بعد روزانہ کا ذکر (دل کے سکون کے لیے)

ہر فرض نماز کے بعد سکون سے بیٹھ کر پڑھیں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

دن بھر میں کل 200 مرتبہ

(ہر نماز کے بعد مناسب تعداد میں تقسیم کر لیں)

اس عمل کا مقصد

- دل کو اللہ کے ساتھ جوڑنا
- ذہنی دباؤ کو کم کرنا
- اپنی کمزوری اللہ کے سامنے رکھنا

اہم وضاحت ⚠️
یہ ذکر:

- کوئی جادوئی علاج نہیں
- فوری نتائج کی ضمانت نہیں

بلکہ یہ روحانی سہارا ہے شدید پریشانی کی صورت میں دینی رہنمائی کے ساتھ ماہرین سے مدد لینا بھی درست ہے

عمل کرنے کا بہترین طریقہ

1. نماز کے بعد چند لمحے خاموش بیٹھیں
2. دل میں اپنی پریشانی کو واضح کریں
3. ذکر آہستہ اور سمجھ کے ساتھ کریں
4. ہر مرتبہ یہ سوچیں:
5. "اے اللہ! میں کمزور ہوں، تو طاقتور ہے"

یہ طریقہ ذکر کو الفاظ سے دل تک پہنچا دیتا ہے

اپنے آپ سے سوال (اصلاحِ نفس کے لیے)

- کیا میں یہ ذکر صرف مشکل میں یاد کرتا ہوں؟
- کیا میں واقعی اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں؟
- کون سی پریشانی ہے جو مجھے اللہ کے سپرد کرنی چاہیے؟

یہ سوالات ذکر کو زندگی بدلنے والا عمل بنا دیتے ہیں

خلاصہ اور پیغام

لا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم
کمزوری کی علامت نہیں، بلکہ ایمان کی طاقت ہے

،جب انسان اپنے اختیار کو اللہ کے حوالے کر دیتا ہے
تب دل کو وہ سکون ملتا ہے جو دنیا کی کسی چیز سے نہیں ملتا

،یہ ذکر عادت بن جائے
تو دل بھی مطمئن ہو جاتا ہے — ان شاء اللہ